127962-گم ہوجانے کے بعد لاش ملنے کی صورت میں عدت کب ہوگی ؟

سوال

ایک عورت کا خاوند گم ہونے کے ایک ہفتہ بعد اس کی لاش ملی، جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ تین روز قبل فوت ہوا، اس عورت کی عدت کب شروع ہوگی ؟

آیا خاوند گم ہونے کے دن سے، یا کہ جس دن کے بارہ اس کی فوتگی کا خیال کیا جاتا ہے، یا پھر میت ملنے کے روز سے ؟

پسندیدہ جواب

" یہ عورت اس دن سے عدت شروع کریگی جس دن خاوند کی لاش برآمد ہوئی؛ کیونکہ یہی یقینی امر ہے، اس کی عدت چار ماہ دس دن ہوگی، اور اس میں وہ زیبائش و خوبصوری اختیار نہیں کریگی یعنی عدت کے دوران ممنوعہ امور کی مرتکب نہیں ہوگی.

لیکن اگر وہ حاملہ ہے تو پھر اس کی عدت وضع حمل سے پوری ہو جائیگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے اپنی بیویوں کو چھوڑیں تو وہ چار ماہ دس یوم انتظار کریں البقرۃ (234).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں}.الطلاق (4).

اور اس لیے بھی کہ حدیث میں ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کے وضع حمل ہونے پر عدت پوری ہونے کا فتوی دیا تھا. متفق علیہ.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی